



## سوال

(578) گردے کا عطیہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک سہیلی ہے، جس نے برضا و رغبت اپنے بھائی کو گردے کا عطیہ دیا کیونکہ اسکے بھائی کے گردے ناکارہ ہو گئے تھے مگر کہا گیا ہے کہ یہ عطیہ حرام ہے کیونکہ انسان کے پاس اس کا نفس امارت ہے اور اس امانت کے بارے میں قیامت کے دن پوچھا جائے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بوقت حاجت و ضرورت گردے کا عطیہ دینے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ماہر اطباء کی رائے میں گردہ نکلنے کی صورت میں عطیہ دینے والے کے لیے کوئی خطرہ نہ ہو اور جس کے لیے نکالا گیا ہو، اس کے لیے یہ کارآمد ہو۔ عطیہ دینے والی اس بہن کو ان شاء اللہ اجر و ثواب ملے گا کیونکہ یہ ایک انسانی جان کو لاحق ضرر اور خطرے سے بچانے کے لیے مدد اور احسان ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۱۹۵ ... سورة البقرة

”اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔“

وَالَّذِينَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانُوا يُسْرِعُونَ الْقَوْلَ فِي تَعْلِيمِهِ (صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن، وعلی الذکر، ح 2699)

”اور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنے کی مدد میں ہوتا ہے، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

ج 4 ص 437

محدث فتوى